

MALIR OFFICE
021-34113481
THATTA OFFICE
0298-770480



HEAD OFFICE
021-35388695

مجموعہ ضابطہ فوجداری اور فوجداری مقدمات میں تفتیش اور اس کا طریقہ کار

مجموعہ ضابطہ فوجداری میں انسداد جرائم اور مجرمان کو سزائیں دلانے کا طریقہ کار بیان کیا گیا ہے۔ اس کا اطلاق ملک میں ان تمام کاروائیوں پر ہوتا ہے جو کسی جرم کی تجویز کے عمل میں آئیں۔ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء ایک عمومی قانون ہے جس میں فوجداری مقدمات کی سماعت کے لئے عمومی طریقہ کار درج ہے۔ ضابطہ ہذا میں اس وقت تک بہت ساری ترامیم آچکی ہیں۔

پاکستان میں ہر شہری کو اس کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کے خلاف آئینی طور پر تحفظ دیا گیا ہے۔ جوہنی پولیس کسی شہری پر کسی جرم کے الزام میں ہاتھ ڈالتی ہے تو فوراً مجموعہ ضابطہ فوجداری کی وہ دفعات حرکت میں آجاتی ہیں جو مثالی فوجداری عدل گسٹری کے آئد کار ہیں اور پولیس مشینری قانون کے فرض کے تحت ملزم کی زندگی اور آزادی کی تحفظ فراہم کرنے کی پابند ہوتی ہے۔ انہیں قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں اور نہ اس امر کی کہ وہ ملزم سے کوئی نا انصافی ہونے دیں۔ اگر پولیس کسی شخص کو کسی جرم سے متعلق گرفتار کرتی ہے تو وہ اس بات کی پابند ہوتی ہے کہ روزنامچہ (Daily Dairy) میں شخص مذکورہ کی گرفتاری کا اندراج کریں اور اسے ۲۴ گھنٹوں کے اندر عدالت مجاز میں پیش کریں۔

فوجداری مقدمات میں تفتیش

کسی بھی جرم کے خلاف قانون کو حرکت میں لانے اور مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانے میں پولیس کی درج کی ہوئی ایف۔ آئی۔ آر ایک ضروری اور اہم دستاویز ہوتی ہے جس کی بنیاد پر اس جرم کی تفتیش کی جاتی ہے۔

ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۴ (ایل) کے مطابق تفتیش سے مراد اس ضابطہ کے تحت آنے والی وہ تمام کاروائیاں ہیں جو کوئی پولیس افسر یا مجسٹریٹ کی طرف سے با اختیار شخص شہادت جمع کرنے کے لئے عمل میں لاتا ہے۔

جرائم قابل دست اندازی پولیس و ناقابل دست اندازی میں تفتیش

ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۵۵ کی رو سے کوئی بھی پولیس افسر کسی بھی ناقابل دست اندازی پولیس جرم میں مجاز مجسٹریٹ کے بغیر تفتیش شروع نہیں کر سکتا البتہ دفعہ ۱۵۶ کی رو سے جرائم قابل دست اندازی پولیس میں تھانہ کا انچارج مجسٹریٹ کے حکم کے بغیر ایسے جرم کی کسی بھی اطلاع پر ملزم کو گرفتار کرنے اور از خود تفتیش کرنے کا مجاز ہوتا ہے۔ اسی طرح جرم قابل دست اندازی پولیس کی تفتیش کے دوران کسی ناقابل دست اندازی پولیس جرم کی تفتیش بھی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

تفتیش کا طریقہ کار

ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۵۵ کی رو سے اگر کسی موصول اطلاع پر یا کسی اور طریقہ سے اس گمان کی معقول وجہ موجود ہو کہ کسی ایسے جرم کا ارتکاب ہوا ہے جس کی تفتیش کا اختیار دفعہ ۱۵۶ کے تحت پولیس انچارج کو حاصل ہے تو ضروری ہے کہ وہ مجاز مجسٹریٹ کو اس کی رپورٹ کر کے بذات خود موقع واردات پر جائے یا کسی مجاز ماتحت عہد درار کو اس کے لئے متعین کرے تاکہ وہ مقدمہ کے واقعات و حالات کی تفتیش کرے۔ تفتیش کنندہ افسر پرزیر تفتیش کیس کے اصل حقائق معلوم کرنے کے لئے موقع واردات پر مشتبہ شخص اور گواہان کے بیانات قلم بند کرتا ہے اور مشتبہ شخص کی گرفتاری عمل میں لانے کے علاوہ آلات جرم اور تفتیش سے متعلق دیگر اشیاء قبضہ میں لیتا ہے۔ اس سلسلے میں دفعہ ۱۶۰ ضابطہ فوجداری کے تحت تفتیش کنندہ پولیس افسر اس بات کا بھی مجاز ہے کہ اس حدود کے اندر رہائش پذیر کسی ایسے شخص کو طلب کرے کہ وہ جرم یا وقوعہ کے حالات سے واقف ہو۔

◀ میعاد تکمیل تفتیش

ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۶۱ کی رو سے بغیر وارنٹ گرفتار کئے گئے شخص کو ۲۴ گھنٹوں کے اندر مجسٹریٹ کے سامنے پیش کرنا لازمی ہے۔

◀ تفتیش کے دوران گواہان کے بیانات اور ان کی حیثیت

دفعہ ۱۶۱ ضابطہ فوجداری کی رو سے تفتیش کنندہ پولیس افسر کے لئے ضروری ہے کہ وہ کسی بھی ایسے شخص کا بیان قلم بند کرے جو مقدمہ کے حالات سے واقف معلوم ہو، لیکن دفعہ ۱۶۲ کی رو سے ایسے کسی بیان پر دینے والے کے دستخط لئے جائیں گے۔ پولیس کی تحویل میں کوئی بھی شخص اگر چاہے تو دفعہ ۱۶۳ کے تحت ایسا بیان یا اقبال جرم کسی مجسٹریٹ کے سامنے ریکارڈ کر سکتا ہے۔ اس دفعہ کے تحت صرف ایسے بیانات یا اقبال جرم کو قانونی حیثیت حاصل ہے جو ان کی مرضی اور رضاد و رغبت سے مجسٹریٹ کے سامنے قلم بند کرایا گیا ہو۔

◀ تلاشی

از روئے قانون پولیس تفتیش کے دوران نا صرف جامہ تلاشی بلکہ خانہ تلاشی لینے کا بھی اختیار رکھتی ہے۔

◀ شناخت پریڈ

تفتیش کے دوران اگر ملزم کی شناخت کا مسئلہ درپیش ہو تو شناخت پریڈ کے ذریعے اس کی شناخت کرائی جاسکتی ہے۔ شناخت پریڈ کے قاعدے کے مطابق ملزم کو دوسرے لوگوں کے ساتھ قطار میں کھڑا کیا جاتا ہے تاکہ یہ دیکھا جاسکے کہ مذکورہ گواہان ملزم کو شناخت کر سکتے ہیں یا کہ نہیں۔ یہ پریڈ کسی مجاز جوڈیشل افسر کی نگرانی میں ہونا ضروری ہے۔

◀ قانونی اختیار کے بغیر تلاشی لینے کی سزا

پولیس آڈر ۲۰۰۲ کی دفعہ ۱۵۶ کی رو سے جو پولیس افسر کسی قانونی اختیار یا معقول وجہ کے بغیر کسی جگہ کی تلاشی لے گا یا وہاں داخل ہوگا، یا تلاشی لینے کا باعث ہوگا یا ایذا دہی کے طور پر کسی شخص کی تلاشی لے گا تو اسے پانچ سال تک کی قید اور جرمانے کی سزا دی جاسکتی ہے۔

◀ تفتیش کی تبدیلی

اگر کوئی فریق کسی جرم کی تفتیش سے مطمئن نہ ہو تو وہ پولیس آڈر ۲۰۰۲ کی دفعہ ۱۸ (۶) کے تحت اس کی تبدیلی کے لئے متعلقہ بورڈ کو درخواست دے سکتا ہے جو اس پر غور و غوض کے بعد تفتیش کے انچارج افسر کو تفتیش کی تبدیلی کے لئے سفارش کرتی ہے۔ جس پر انچارج افسر تفتیش کے تبدیلی کا حتمی حکم جاری کرتا ہے۔ مذکورہ بورڈ کا سربراہ سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس کے رتبہ کا افسر ہوتا ہے اور اس کے ممبر دو سپرنٹنڈنٹ پولیس بشمول اس ضلع کی تفتیش کے انچارج ہوتے ہیں۔ ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۷۲ کی رو سے تفتیش کنندہ پولیس افسر کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنی تفتیش سے متعلق تمام کارروائی ریکارڈ کرتا ہے۔

◀ چالان / پولیس رپورٹ

ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۷۳ کی رو سے تفتیش بغیر کسی تاخیر سے یعنی زیادہ سے زیادہ ۱۴ - ۱۷ دن میں مکمل کی جائے گی اور اس کی رپورٹ پبلک پراسیکیوٹر کے وساطت سے مجاز عدالت کو پیش کی جائے گی اور اس کارروائی سے اطلاع کنندہ کو بھی مطلع کیا جائے گا۔

MALIR OFFICE
021-34113481
THATTA OFFICE
0298-770480



HELPLINE

HEAD OFFICE
021-35388695



LEGAL RIGHTS FORUM
Struggling for Justice

District Legal Aid Center Thatta
Bungalow no. C-222, Unit No.02, Hashim Abad,
Co-operative Housing Society Makil, Thatta,
Tell No. 0298770480

(Head Office) 31-C, Mezzanine Floor, Old Sunset Boulevard,
Phase-II, DHA, Karachi, Tel: +92-21-37082658, 35388695,
Email: info@lrpk.org, Website: www.lrfpk.org,

District Legal Aid Center Malir
Address: A-22, Sulman Tower,
Near District Courts Malir
Tell: 021-34113481,